از قلم: ابو یاسین غلام مرسلین عطاری 03086271252
متعلم مرکزی جامعۃ المدینہ حافظ آباد

حالات زندگی صاحب تیسیر مصطلح الحدیث

نام و نسب:

آپ کا پورا نام ابو حفص محمود بن احمد حلبی نعیمی ہے

پیدائش:

آپ کی پیدائش 1935ء میں شام کے شہر حلب کے مضافات میں قضاء الباب نامی بستی میں ہوئی۔ اور یہیں آپ نے اپنا بچپن گزارا۔

تحصیل علم:

شیخ نے اپنی تعلیم کی ابتداء قضاء الباب میں کی۔ کچھ عرصہ منبج میں ابتدائی تعلیم حاصل کی اور اس کے بعد سیکنڈری تعلیم کے لئے حلب چلے گئے۔ حفظ قرآن مدرسہ حفاظ میں شیخ نجیب کے پاس کیا اور سیکنڈری تعلیم کے دوران ہی آپ نے حفظ قرآن مکمل کیا۔
اس کے بعد 1956ء میں دمشق یونیورسٹی کے کلیۃ الشریعہ میں داخلہ لیا اور چار سال کے عرصے تک تعلیم حاصل کرنے کے بعد 1960 میں نمایاں نمبرات کے ساتھ فراغت حاصل کی۔

اساتذہ کرام:

شیخ محمود طحان نے اپنے دور کے ممتاز اور کبار علمائے کرام سے شرف تلمذ حاصل کیا۔
آپ کے اساتذہ میں منبج کے مفتی اعظم "شیخ جمعہ" ہیں جن سے آپ نے فقہ نحو وغیرہ پڑھا۔ اس کے علاوہ شیخ عبد الوہاب سکر، شیخ محمد ابو الخیر زین العابدین اور شیخ الفقہ محمد ملاح سے علم کا فیض حاصل کیا۔

تلامذہ:

آپ کے شاگردوں میں ڈاکٹر عبد الرزاق الشایجی، ڈاکٹر محمد العوضی ڈاکٹر حسام الدین اور ڈاکٹر ولید طبطبائی شامل ہیں۔

Scanned with CamScanner

تصانیف:

شیخ محمود طحان کئی کتابوں کے مصنف ہے جن میں سے چند کو مقبولیت عامہ حاصل ہوئی۔ آپ کی چند تصانیف درج ذیل ہیں۔

(1) تیسیر مصطلح الحدیث (2) اُصول تخریج الاحادیث ودراسۃ الاسانید

(3) الخطیب البغدادی (4) من للسنۃ الیوم؛

عملی زندگی:

فراغت کے بعد جامعہ زیارۃ میں امام وخطیب مقرر ہوئے اور ساتھ ساتھ حلب کی مختلف مساجد میں خطابت کے فرائض سر انجام دیتے رہے۔ کچھ عرصہ بعد مدینہ یونیورسٹی کا رخ کیا وہاں ایم فل اور پی ایچ ڈی کی تعلیم کے ساتھ ساتھ تقریباً دس سال تک حدیث اور اصول حدیث کا درس دیتے رہے۔ اور ۱۹۶۹ء میں ایم فل مکمل کیا اور ۱۹۷۱ء میں مصر کے جامعہ ازہر میں "خطیب بغدادی اور علم حدیث میں ان کا مقام" عنوان پر پی ایچ ڈی کا مقالہ مکمل کیا پھر وہاں سے جامعہ امام تشریف لے گئے اسی قیام کے دوران ہی اپنی مشہور و مقبول کتاب "تیسیر مصطلح الحدیث" تصنیف فرمائی۔

وفات:

آپ 24 نومبر 2022ء بروز جمعرات تقریباً 87 سال گزار کر کویت میں انتقال کر گئے۔ اللہ رب العزت آپ کی دینی خدمات قبول فرما کر ذریعۂ نجات بنائے آمین۔

Scanned with CamScanner

حالات زندگی صاحب فقہ السیرۃ

نام ونسب :

آپ کا نام محمد سعید رمضان بن مُلّا محمد رمضان البوطی ہے

پیدائش :

آپ 1929ء میں جلیکا نامی بستی میں پیدا ہوئے۔ یہ بستی ترکی کی حدود میں واقع جزیرہ بوطان میں ہے۔

تعلیم :

آپ نے سیکنڈری تک تعلیم معہد التوجیہ الاسلامی سے حاصل کی 1953ء میں آپ نے مزید تعلیم کے لیے جامعہ ازھر کے کلیۃ الشریعہ میں داخلہ لیا اور 1955ء میں آپ نے جامعہ ازھر کے کلیۃ اللغۃ العربیۃ میں داخلہ لیا اور یہاں سے ایجوکیشن ڈپلومہ حاصل کیا 1960ء میں آپ کو جامعہ دمشق کے کلیۃ الشریعہ کا ڈین منتخب کیا گیا مزید اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لئے جامعہ ازھر سے ڈاکٹریٹ کی ڈگری کے حصول کے لیے وابستہ ہو گئے اور 1965ء میں آپ ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئے۔

عملی زندگی :

1965ء میں آپ کو جامعہ دمشق کے فیکلٹی آف لاء میں انسٹرکٹر مقرر کر دیا گیا۔ پھر آپ ڈپٹی منتخب ہوئے اس کے بعد آپ ڈین کے عہدے پر فائز ہوئے۔ آپ نے بے شمار انٹرنیشنل کانفرنسز میں شرکت کی اور مختلف موضوعات پر مقالہ جات پیش کیے۔ دنیا کے متعدد اسلامی، یورپی، امریکی اور دیگر ممالک کی ~~میں شرکت کے~~ کانفرنسز میں شرکت کی

آپ آکسفورڈ اکیڈمی انگلینڈ کی ہائی کونسل کے رکن رہے۔
آپ ترکی، کردی، عربی اور انگریزی زبانیں جانتے تھے

Scanned with CamScanner

تصانیف :

آپ کی تصانیف کی تعداد 50 کے قریب ہے جن میں سے چند یہ ہیں ۔

(1) فقہ السیرۃ النبویہ ۔ (2) لا یاتیہ الباطل

(3) کلمات فی مناسبات (4) الجہاد فی الاسلام

(5) من الفکر والقلب ۔

وفات :

آپ 21 مارچ 2013ء کو اپنی زندگی کے تقریباً 84 سال گزار کر شام کی خانہ جنگی کے دوران مبینہ طور پر ایک بم دھماکے میں شہید ہوئے ۔

(3) حالات زندگی صاحب حسامی

نام ونسب :

آپ کا نام محمد، کنیت ابوعبداللہ، لقب حسام الدین اور والد کا نام بھی محمد ہے ۔ آپ کو "ابن ابی المناقب" بھی کہا جاتا ہے ۔

تلامذہ :

آپ کے شاگردوں میں محمد بن عمر، محمد بن محمد بخاری، فخر الدین محمد بن احمد وغیرہ ہیں جنہوں نے آپ سے فقہ کی تعلیم حاصل کی ۔

تصانیف :

آپ کی کتاب منتخب حسامی اصول فقہ کی بہترین اور مقبول کتاب ہے اس کے علاوہ امام غزالی کی منخول کی تردید میں جو امام اعظم کی تشنیع پر مشتمل ہے آپ نے ایک نفیس رسالہ چھ فصلوں میں لکھا ہے ۔ اس کے علاوہ اکابر علماء نے حسامی کی شروحات لکھی ہیں ۔ جن میں سے چند یہ ہیں ۔ النامی شرح حسامی، تعلیق الحامی شرح حسامی، ~~الکوافی~~

وفات :

آپ نے بروز دو شنبہ 22 ذیقعدہ 644ھ بمطابق 1247ء میں وفات پائی اور قاضی خان کے قریب مقبرۃ القضاۃ میں مدفون ہوئے ۔

Scanned with CamScanner

حالات زندگی صاحب الفوز الکبیر

نام و نسب:

آپ کا اصل نام قطب الدین احمد تھا لیکن آپ شاہ ولی اللہ کے نام سے مشہور ہیں اور والد کا نام شاہ عبدالرحیم ہے۔

پیدائش:

آپ 4 شوال 1114ھ مطابق 10 فروری 1707ء کو ضلع مظفر نگر (بھارت) میں پیدا ہوئے۔

تعلیم:

شاہ صاحب ابھی پانچ سال کے تھے کہ مدرسے میں داخل کروا دیا گیا۔ ساتویں سال نماز روزہ شروع کر دیا اور اسی سال آپ نے حفظ قرآن مکمل کیا۔ اس کے بعد مروجہ اسلامی علوم حاصل کیے۔ ان کی باقاعدہ سند لی اور تدریس کی اجازت مل گئی۔ 15 سال کی عمر میں اپنے والد کے ہاتھ پر بیعت کی۔ 17 سال کے تھے کہ آپ کے والد ماجد کا انتقال ہو گیا اس کے بعد تقریباً 12 سال تک دہلی میں درس و تدریس کے فرائض سرانجام دیتے رہے۔ 1730ء میں سفر حج پر روانہ ہوئے۔

تصانیف:

آپ کی تصانیف کی تعداد 50 کے قریب ہے جن میں سے چند یہ ہیں۔ (1) الفوز الکبیر فی اصول التفسیر (2) تاویل الاحادیث (3) المصفیٰ (4) ازالۃ الخفاء عن خلافت الخلفاء (5) الخیر الکثیر

وفات:

آپ مظفر نگر میں قیام کے دوران مرض الموت میں گرفتار ہو گئے اور 29 محرم 1176ھ مطابق 1763ء کو ظہر کے وقت آپ دار فانی سے کوچ کر گئے۔

Scanned with CamScanner

حالات زندگی صاحب مختصر المعانی

نام و نسب :

آپ کا نام علامہ سعد الدین (مسعود بن عمر اور لقب) بن برہان الدین عبد اللہ تفتازانی خراسانی ہے

پیدائش :

آپ ماہ صفر المظفر 722ھ 1322ء کو شہر تفتازان میں پیدا ہوئے

تعلیم اور علمی زندگی :

آپ نے مختلف اصحاب وکمال اساتذہ مثلاً علامہ عضد الدین اور قطب الدین رازی سے علوم وفنون کا استفادہ کیا تحصیل علم کے بعد جوانی میں ہی آپ کا شمار کبار علمائے کرام سے ہونے لگا۔

علوم وفنون کی تصانیف کا ذوق وشوق آپ کے دل میں زمانہ طالبعلمی سے ہی تھا۔ چنانچہ تحصیلِ علم سے فراغت کے بعد درس وتدریس اور تعلیم و تعلم کے ساتھ ساتھ علم صرف، علم نحو، علم منطق، علم فقہ، اُصول، تفسیر حدیث، عقائد، معانی اور بیان وغیرہ میں آپ نے کتابیں تصنیف فرمائیں آپ جہاں جہاں بھی گئے قلم کی خدمت کو جاری رکھا، آپ نے اپنی شہرہ آفاق کتاب المختصر المعانی شہر غجدوان میں 757ھ کو ماہِ جمادی الاخری میں قلمبند فرمایا

بچپن کا ایمان افروز واقعہ :

علامہ سعد الدین تفتازانی شروع میں بہت کند ذہن تھے مگر کوشش جدوجہد اور مطالعہ کتب میں سب سے آگے تھے ایک مرتبہ آپ نے خواب دیکھا ایک شخص مجھ سے کہہ رہا ہے سعد الدین چلو تفریح کر آئیں آپ نے فرمایا کہ میں انتہائی مطالعہ کے باوجود کتاب سمجھنے سے قاصر رہتا ہوں تفریح کروں گا تو سبق کیسے پورا کر سکوں گا۔ یہ سن کر وہ شخص چلا گیا اور کچھ دیر کے بعد پھر آیا تیسری مرتبہ اس نے کہا آپکو حضور صلی اللہ علیہ وسلم یاد فرما رہے ہیں میں گھبرا کر اٹھا اور ننگے پاؤں چل پڑا باہر ایک جگہ کچھ درخت تھے وہاں پہنچا تو حضور اپنے اصحاب کے ساتھ تشریف فرما ہیں

Scanned with CamScanner

مجھے دیکھ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسکرا کر فرمایا ہم نے آپ کو بار بار بلایا لیکن آپ نہیں آئے عرض کی حضور مجھے معلوم نہیں تھا کہ آپ بلا رہے ہیں اس کے بعد میں نے اپنی کند ذہنی کی شکایت کی۔ حضور نے فرمایا اپنا منہ کھولو۔ میں نے منہ کھولا تو آپ نے اپنا لعاب دہن میرے منہ میں ڈالا اور دعا کے بعد فرمایا جاؤ بیداری کے بعد جب استاذ صاحب کی مجلس میں حاضر ہوئے اور درس شروع ہوا تو درس کے دوران کئی سوال کئے ساتھیوں نے خیال کیا کہ یہ سب بے معنی ہیں لیکن استاد سمجھ گئے اور فرمایا اے سعد آج تم وہ نہیں ہو جو کل تھے۔

تصانیف:

منقول ہے آپ کی کتابوں کی تعداد آپ کی عمر کے سالوں سے زیادہ ہے چند یہ ہیں۔ (1) شرح التعریف العزی (2) رسالۃ الارشاد (3) شرح المطول (4) مختصر المعانی (5) تلویح شرح توضیح (6) حاشیہ الکشاف

وفات:

آپ 22 محرم الحرام 792ھ بروز پیر سمرقند میں انتقال فرما گئے پھر تقریباً ساڑھے تین سال بعد آپ کے جسد مبارک کو سمرقند سے سرخس منتقل کر دیا گیا

Scanned with CamScanner

حالات زندگی صاحب شرح وقایہ۔

نام ونسب؛

آپ کا نام عبید اللہ اور لقب صدر الشریعۃ والد کا نام مسعود
اور دادا کا نام محمود اور لقب تاج الشریعۃ ہے

تحصیل علم:

شارح وقایہ اپنے وقت کے امام، محدث، جلیل، بے مثل فقیہ
علم تفسیر، نحو، لغت، ادب، کلام اور منطق وغیرہ کے متبحر عالم تھے
علم کی تحصیل اپنے دادا تاج الشریعۃ وغیرہ اکابر علماء سے کی۔
آپ کے خاندان میں نسلاً بعد نسل فضل وکمال منتقل ہوتا رہا آپ کے
جد امجد صدر الشریعۃ الاکبر سے مشہور ہوئے اور آپ صدر الشریعۃ الاصغر
کہلائے۔

تصانیف؛

آپ نے مشہور فقہی کتاب وقایہ جو آپ کے دادا تاج الشریعۃ
کی تصنیف ہے اس کی اعلیٰ شرح لکھی جو نہایت مقبول ہوئی۔
پھر وقایہ متن کا اختصار کیا جو نقایہ کے نام سے موسوم ہے اصول فقہ
میں تنقیح پھر اس کی شرح توضیح لکھی جس کی شرح علامہ سعد الدین
تفتازانی نے تلویح کے نام سے کی۔ اس کے علاوہ چند اہم تصانیف یہ ہیں
(1) المقدمات الاربعہ (2) تعدیل العلوم (3) شرح فصول الخمسین
(4) کتاب الشروط (5) کتاب الحاضرہ۔

وفات:

آپ نے 747ھ میں جان جان آفرین کے سپرد کی آپ کا مزار
شارع آباد بخارا میں ہے

Scanned with CamScanner

حالات زندگی صاحب تفسیر مدارک

نام ونسب :

آپ کا نام عبداللہ کنیت ابوالبرکات لقب حافظ الدین والد کا نام احمد اور دادا کا نام محمود ہے نسف میں سکونت اختیار کر لینے کے سبب نسفی مشہور ہوئے۔

علمی مقام :

ابن کمال نے آپ کو فقہاء کے چھٹے طبقے میں شمار کیا ہے جو ضعیف روایات کو قوی روایات سے ممتاز کر سکتے ہیں بعض حضرات نے آپ کو مجتہدین فی المذہب سے مانا ہے اور کہا ہے کہ جس طرح اجتہاد مطلق کا درجہ آئمہ اربعہ پر ختم ہو گیا ہے اسی طرح اجتہاد فی المذہب آپ پر ختم ہو گیا ہے

تحصیل علم :

آپ نے بڑے جلیل القدر بلند پایہ محدثین محمد بن عبدالستار کردری، نجم العلماء علی بن محمد اور بدر الدین خواہر زادہ وغیرہ سے علوم کی تحصیل کی اور آپ سے علامہ سغناقی وغیرہ نے سماع کیا۔

تصانیف اور علمی کارنامے :

امام نسفی بڑے بلند پایہ مصنفین میں سے ہیں چند تصانیف یہ ہیں۔

(1) وافی شرح کافی (2) کنز الدقائق (3) متداول (4) متن المنار اور اس کی شرح کشف الاسرار (5) شرح منتخب حسامی (6) تفسیر مدارک ۔

وفات :

آپ ماہ ربیع الاول 710ھ جمعہ کی شب اس دار فنا سے دار بقاء کی طرف کوچ کر گئے۔

غلام مرسلین عطاری
03086271252
متعلم جامعۃ المدینہ حافظ آباد